پہلے وفات پائی موصوف نے ایک طویل مثنوی لکھی تھی جس میں معرفت و طریقت کے اسرار و رموز اور اخلاقی نکات و حِکَم پر دادِ سخن گوئی دی تھی۔ اُردو زبان کے نامور فاضل اور محقق ڈاکٹر حفیظ سید جن کو تصوف کا بھی بڑا اچھا ذوق ہے انھوں نے اس مثنوی کو آڈٹ کیا اور اُردو میں ترجمہ کیا ہے۔ شروع میں صاحبِ مثنوی کے حالات پر ایک مختصر مقدمہ ہے۔ دیباچہ ڈاکٹر محی الدین زور نے لکھا ہے جس میں شاہ صاحب کے خاندان سے متعلق مفید معلومات ہیں۔ مثنوی ہر صاحب دل کے پڑھنے کے لائق ہے

**البلاغ کا ملک سعود نمبر** مدیر مسئول جناب محی الدین صاحب منیری، تقطیع کلاں، ضخامت ۱۲۴ صفحات کتابت وطباعت اعلیٰ قیمت عہ؍

پتہ :۔ انجمن خدام النبی صابو صدیق مسافر خانہ کرناک روڈ بمبئی ۳؎

البلاغ جس نے بہت قلیل مدت میں ہی اُردو کے سنجیدہ ماہناموں میں ایک وقیع حیثیت حاصل کرلی ہے اُس نے شاہ سعود کے ورودِ ہند کے موقع پر اپنا ایک خاص نمبر شائع کیا تھا۔ یہی نمبر اس وقت زیرِ تبصرہ ہے اس میں پہلے شروع کے بائیس صفحات میں عربی نثر و نظم کے مضامین ہیں جن میں شاہ کا خیر مقدم کیا گیا ہے شاہ کو ہندوستان کے مسلمانوں سے متعارف کرایا گیا ہے اور چند مشاہیر و اعاظم ملک کے پیغامات ہیں اس کے بعد اُردو کا حصہ شروع ہوتا ہے۔ اس میں خیر مقدم اور دعاء و ثناء کے علاوہ بعض بڑے قابلِ قدر و تحسین مضامین و مقالات ہیں۔ مولانا گیلانی کا مضمون اگرچہ دعاء نامہ کے عنوان سے ہے لیکن یہ جس حرارتِ قلب و سوزِ جگر کے ساتھ لکھا گیا ہے اُس کا اندازہ اسے پڑھ کر ہی ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ "مملکت سعودیہ اور جزیرہ نمائے عرب" مولانا عبدالرشید ندوی "آلِ سعود کی تاریخ" قمر مبارک پوری "مکہ اور حجاز کی قدیم یادگاریں" ابو اصلح محمد صالح "مملکت سعودیہ کے مرکزی شہر" قاضی اطہر صاحب مبارک پوری "سعودی عرب میں پیر دل" از محی الدین صاحب منیری یہ سب مضامین بھی مفید معلومات کے حامل ہیں۔ غرض کہ یہ نمبر اپنے مقصد میں صورۃً و معناً بہمہ وجوہ کامیاب ہے اس کی افادیت وقتی اور ہنگامی نہیں بلکہ پائدار و مستقل ہے۔ امید ہے کہ اربابِ ذوق اس کی قدر کر کے کارکنانِ البلاغ کی سعی و محنت اور ان کے حسنِ ذوق کی داد دیں گے۔